السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نماز باجماعت شروع ہونے کے بعد مسجد میں آیا ہے۔ ابھی پہلی ہی رکعت شروع ہوئی ہے اس پہلی رکعت میں کس وقت تک شامل ہوجائے کہ اس کی نماز پوری باجماعت تصور کی جاسکے اور اگر دوسری رکعت میں شامل ہوسکا ہے تو جماعت کے بعد بقیہ ایک رکعت نماز کس طرح ادا کرے یعنی سبحانک لہٰ سے لے کر سورہ فاتحہ اور کچھ حصہ قرآن مجید پڑھے یا کچھ کم وبیش ؟

نیز چوتھی رکعت میں شامل ہونے والا آدمی جب باقی تین رکعت نماز اکیلا شروع کرتا ہے۔ ان رکعتوں میں سے پہلی رکعت میں جو حقیقت میں اس کی دوسرے رکعت ہی التحیات میں بیٹھے یا نہ بیٹھے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شخص مذکورہ فاتحہ پڑھ لے تو پہلی رکعت مکمل شمار ہوگی، دوسری تیسری چوتھی میں شامل ہونے والا بقیہ کو پہلا حصہ مان کر نماز پوری کرے۔ یعنی سبحانک نہ پڑھے اور پچھلی دو یا ایک رکعت میں (جو باقی ہے صرف سورہ فاتحہ پڑھے اور جو رکعتیں امام کے ساتھ پڑھی ہیں ان کو پہلی سمجھے یعنی ترتیب ملحوظ رکھے۔ اگر چوتھی رکعت میں ملا ہے تو اٹھ کر پہلے جو رکعت پڑھے اس کو دوسری رکعت سمجھ کر اس کے بعد التحیات پڑھے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۳۳۲)

[فتاویٰ علمائے حدیث]

جلد 3ص 35

محدث فتویٰ